

12031 - ک 1740#&؛ ا 1740#&؛ د والے دن ب 1740#&؛ و 1740#&؛ و 1740#&؛ ک 1740#&؛

تقس 1740#&؛ م اور بار 1740#&؛ روکن 1740#&؛ جائز ہے

سوال

کیا خاوند کے لیے جائز ہے کہ وہ عید والے دن تقسیم اور باری ختم کر کے عید دونوں بیویوں کے پاس گزارے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

ہم نے یہ سوال فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ کے سامنے رکھا تو ان کا جواب تھا :

جب وہ دونوں اس پر راضی ہو جائیں تو اس میں کوئی حرج نہیں ، اور اگر باری والی بیوی نے اپنے باری کو رکھنا چاہا تو وہ دن اسی کا رہے گا ، لیکن میں عورتوں کو مشورہ دوں گا کہ وہ اس معاملہ میں نرمی اور تساہل سے کام لیں ۔

اس لیے کہ جو بھی نرمی اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر بھی نرمی کرتا ہے ، اور عید والا دن ضروری ہے کہ سب کے لیے اجتماع اور جمع ہونے کا دن ہو تا کہ سب لوگ خوشی اور فرحت حاصل کر سکیں ۔

واللہ تعالیٰ اعلم